70315-ڈاکخانہ میں مال جمع کرانا اور زکاۃ نکالنے کی کیفیت

سوال

میرا کچھ مال ڈاکخانہ میں ہے جو نصاب سے کم ہے، اور کچھ مال میں نے اسلامی بنک میں رکھا ہوا ہے، تو میں زکاۃ کس طرح ادا کروں، یہ علم میں رہے کہ دونوں مال جمع کرنے سے نصاب پورا ہوجاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

ڈاکخانوں اور سودی بنکوں میں مال رکھنا
جائز نہیں، جو خود بھی سود کھاتے اور مال جمع کروانے والوں کو بھی سود کھلاتے ہیں،
اور ان دونوں جگھوں میں مال رکھنے والا شخص اس سے خالی نہیں رہتا، یا تو وہ سود کھائے گا، یا پھر کھلائے گا، اور یا دونوں کام کرے گا.

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5032).

دوم :

جو نصاب تک پہنچنے والی رقم کا مالک
ہو چاہے وہ رقم متفرق ہو کچھ ایک جگہ اور کچھ دوسری جگہ تو سال گزرنے کے بعد اس کی زکاۃ ادا کرنا واجب ہے، اور سال کا حساب نصاب پہنچنے کی تاریخ سے شروع کیا جائے گا، جب اسلامی سال مکمل ہوجائے تو اس کی زکاۃ نکالی جائے گی، اور زکاۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے ادا کرنا ہوگی.

واللہ اعلم.